سوال

(248) دو سجدوں کے درمیان دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صلوۃ النبیﷺ نئے ایڈیشن میں جلسہ کی دعا "رب اغفرلی رب الاغفرلی ہے جب کہ پرانے ایڈیشن میں (نماز نبوی) میں لمبی دعا ہے۔ اس لمبی دعا کی شرعی حیثیت تحریر فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللھم اغفرلی وارحمنی واہدنی وعافنی وارزقنی "والی دعا کی سند حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے تاہم برادر محترم مولانا غلام مصطفی ظہیر کی توجہ دلانے پر اس کا شاہد مل گیا۔ یہی دعا "من وعن" رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں پڑھنے کا حکم دیا۔ (صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء ص 2697)

اگرچہ اس میں سجدوں کے درمیان کی صراحت نہیں ہے مگر نماز کے عموم میں سجدوں کا درمیان بھی شامل ہے لہذا حبیب بنابی ثابت والی روایت اس شاہد کی وجہ سے حسن ہے۔ (شہادت، اگست 2001)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ476

محدث فتویٰ